Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

سوراشٹر سیمنٹ اینڈ کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

بنام

دی یونین آف انڈیا ودیگر

تاریخ فیصلہ: 23 نومبر، 1993

[آر ایم سہائے اور ڈاکٹر اے ایس آنند، جسٹس صاحبان]

مائنز اینڈ منرلز (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ 1957-دفعہ 9(1) اور 9(3)-رائلٹی کا تعین-مرکزی حکومت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن-چونا پتھر کے لیے رائلٹی کی شرح-نظر ثانی شدہ-اوسط فروخت قیمت کو مد نظر رکھتے ہوئے-اکائی لحاظ سے نہیں-نوٹیفکیشنوں کی توثیق۔

اپیل کنندہ، جو سیمنٹ تیار کرتا ہے، چونا پتھر کی کھدائی کے لیے کان کنی کا پٹہ رکھتا تھا۔ اسے مائنز اینڈ منرلز (ریگولیشن اینڈ ڈویلپمنٹ) ایکٹ، 1957 کے دوسرے شیڈول میں مذکور شرح پر اس پر رائلٹی ادا کرنے کی ضرورت تھی۔ مرکزی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایکٹ کی دفعہ 9 کے تحت نوٹیفکیشن جاری کیے جاتے تھے، جس میں رائلٹی کی شرح میں ترمیم کی جاتی تھی۔ اپیل کنندہ نے ان نوٹیفکیشنوں کی جواز کو چیلنج کیا تھا اور یہ دعوی کیا گیا تھا کہ دوسرے شیڈول میں ترمیم کرنے اور رائلٹی کی شرح میں اضافہ کرنے کا اختیار دو لحاظ سے دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (3) فقرہ کے ذریعے محدود اور محدود تھا، یعنی۔ (i) رائلٹی کی شرح گڑھے کے سر پر موجود معدنیات کی فروخت قیمت کے 20 فیصد سے زائد نہیں ہو سکتی تھی، اور (ii) مرکزی حکومت چار سالوں کے دوران اسے ایک سے زائد بار نہیں بڑھا سکتی تھی۔ عدالت عالیہ نے دوسرے چیلنج کو برقرار رکھا اور پہلے کو مسترد کر دیا۔

عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف، اپیل کنندہ نے موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار دیا گیا کہ: مائنز اینڈ منرلز (ریگولیشن) ایکٹ، 1957 کی دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت رائلٹی کی ادائیگی علاقے سے معدنیات کو ہٹانے کے حوالے سے ہے لیکن ذیلی دفعہ (3) فقرہ (a) کے تحت فکسشن کا تعلق معدنیات سے ہے نہ کہ پٹہ پر دیے گئے علاقے یا یونٹ سے۔ اگر پورے ملک کے لیے معدنیات کی اوسط فروخت قیمت کو مدنظر رکھا جائے تو شرح گڑھے کے سر پر معدنیات کی فروخت قیمت کے 20 فیصد سے زیادہ نہیں تھی۔ قانون یہ نہیں کہتا کہ رائلٹی کا تعین صرف اکائی کے لحاظ سے کیا جانا چاہیے۔ اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن ایکٹ کی دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (3) کی خلاف ورزی تھے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2048، سال 1979۔

خصوصی دیوانی درخواست نمبر 367، سال 1971 میں گجرات عدالت عالیہ کے مورخہ 19.1.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے پی۔ ایچ۔ پاریکھ۔

جواب دہندگان کے لیے وی سی مہاجن، آر سنگھوی، ایس این ترڈول اور مس اے سبھاشینی۔

ریاست گجرات کے لیے سی بی بابو اور انپ سچتے۔

عدالت کا فیصلہ آر ایم سہائے، جسٹس نے سنایا۔

گجرات عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم کے خلاف ہدایت کی گئی اس اپیل میں غور کے لیے جو واحد سوال باقی ہے وہ یہ ہے کہ کیا مائنز اینڈ منرلز (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ، سال 1957، (جسے 'ایکٹ' کہا جاتا ہے) کے تحت رائلٹی کا فقرہ ایکٹ کے دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (3) کی شق (a) کے منافی تھا۔

اپیل کنندہ، جو سیمنٹ تیار کرنے والا تھا، چونا پتھر کی کھدائی کے لیے کان کنی کا پٹہ رکھتا تھا۔ دوسرے شیڈول میں مذکور شرح پر اس پر رائلٹی ادا کرنا ضروری تھا۔ چونا پتھر آئٹم نمبر 8 پر نمودار ہوا۔ ایکٹ میں اس پر رائلٹی کی شرح، جب نافذ کی گئی تھی، گڑھے کے منہ پر فروخت کی قیمت کا 5 فیصد تھی جو کہ کم از کم سینتیس نئے پیسے فی ٹن کے تابع تھی۔ شیڈول میں اکتوبر 1962 میں ترمیم کی گئی۔ اس نے آئٹم نمبر 8 کو تبدیل کیا اور رائلٹی کی ادائیگی کے لیے 0.75 روپے فی ٹن فراہم کی جو کہ

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

0.38 روپے فی ٹن کی چھوٹ کے تابع ہے جو کہ فورتھ فلوٹیشن طریقہ سے مستفید چونا پتھر پر دی جائے گی۔ اندراج میں 1968 میں دوبارہ ترمیم کی گئی اور چونا پتھر کو 45 فیصد یا اس سے زائد سی اے او کے ساتھ اعلیٰ درجے اور 45 فیصد سے کم سی اے او کے ساتھ کمتر درجے کے طور پر درجہ بند کیا گیا۔ فراہم کردہ شرح اعلیٰ درجے کے لیے 1.25 روپے فی ٹن اور کمتر درجے کے لیے 75 پیسے فی ٹن تھی۔ جنوری 1970 میں شیڈول میں ایک بار پھر ترمیم کی گئی اور 1968 میں کی گئی درجہ بندی کو ختم کر دیا گیا اور رائلٹی کی شرح 1.25 روپے فی ٹن مقرر کی گئی۔ مرکزی حکومت کی طرف سے ایکٹ کے دفعہ 9 کے تحت جاری کردہ رائلٹی فکسنگ کے ان نوٹیفکیشنوں کی جواز کو اپیل کنندہ نے چیلنج کیا تھا اور یہ دعوی کیا گیا تھا کہ دوسرے شیڈول میں ترمیم کرنے اور رائلٹی کی شرح بڑھانے کے اختیار کو دو لحاظ سے دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (3) کا فقرہ کے ذریعے محدود اور محدود کیا گیا تھا، ایک، رائلٹی کی شرح گڑھے کے سر پر موجود معدنیات کی فروخت قیمت کے 20 فیصد سے زائد نہیں ہو سکتی تھی، دوسرا، مرکزی حکومت چار سالوں کے دوران اسے ایک سے زائد بار نہیں بڑھا سکتی تھی۔ عدالت عالیہ نے دوسری چیلنج کو قبول کر لیا اور اسے دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (3) فقرہ (b) کے منافی قرار دیا۔

جہاں تک پہلے کا تعلق ہے، چونکہ حقائق واضح نہیں تھے اور اپیل کنندہ کا دعوی تھا کہ گڑھے کے سر پر رائلٹی کا تعین 20 فیصد سے زائد تھا، اس لیے یونین آف انڈیا کو ہدایت کی گئی کہ وہ چونا پتھر کے لیے رائلٹی کے تعین کے طریقے کی وضاحت کرتے ہوئے ایک تفصیلی بیان حلفی داخل کرے۔ بیان حلفی داخل کر دیا گیا ہے۔ یہ کہا گیا ہے کہ گڑھے کے سر پر معدنیات کی فروخت قیمت کے 20 فیصد کی پابندی پورے ملک کے لیے گڑھے کے سر پر معدنیات کی اوسط فروخت قیمت لے کر طے کی گئی تھی اور ہر یونٹ کی فروخت قیمت لے کر فکسشن رائلٹی ملک میں شق (a) کے ذریعے تصور نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی یہ قابل عمل تھا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اپیل کنندہ کی کان کے معاملے میں کوئی فروخت شامل نہیں تھی کیونکہ اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ چونا پتھر اس کی اپنی سیمنٹ فیکٹری میں استعمال کیا گیا تھا۔ ان الزامات کی تردید نہیں کی جاتی۔

دفعہ 9 کے ذیلی دفعہ (1) اور (3) کو ذیل میں پڑھا جاتا ہے:

"دفعہ 9(1)-اس ایکٹ کے آغاز سے پہلے دی گئی کان کنی کی پٹہ کا حامل، پٹہ کے دستاویز میں یا اس طرح کے آغاز پر نافذ کسی قانون میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، اس طرح کے آغاز کے بعد پٹہ پر دیے گئے علاقے سے اس کی طرف سے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہٹائی گئی کسی بھی معدنیات کے سلسلے میں رائلٹی ادا کرے گا، اس معدنیات کے سلسلے میں دوسرے شیڈول میں اس وقت بیان کردہ شرح پر۔

(2)xxxxxx

(3) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، دوسرے شیڈول میں ترمیم کر سکتی ہے تاکہ اس شرح کو بڑھایا کم کیا جا سکے جس پر کسی بھی معدنیات کے سلسلے میں رائلٹی ادا کی جائے گی جو کہ نوٹیفکیشن میں بیان کردہ تاریخ سے نافذ ہو۔

بشرطیکہ مرکزی حکومت۔

(a) کسی بھی معدنیات کے سلسلے میں رائلٹی کی شرح طے کریں تاکہ گڑھے کے سر پر موجود معدنیات کی فروخت قیمت کے بیس فیصد سے زیادہ ہو یا

(b) چار سال کی کسی بھی مدت کے دوران کسی بھی معدنیات کے سلسلے میں رائلٹی کی شرح میں ایک سے زائد بار اضافہ کریں۔

ذیلی دفعہ (1) کے تحت رائلٹی کی ادائیگی علاقے سے معدنیات کو ہٹانے کے سلسلے میں ہے لیکن ذیلی دفعہ (3) فقرہ (a) کے تحت فلکشن کا تعلق معدنیات سے ہے نہ کہ پٹہ پر دیے گئے علاقے یا یونٹ سے۔ اگر پورے ملک کے لیے معدنیات کی اوسط فروخت قیمت کو مد نظر رکھا جائے تو یہ گڑھے کے سر پر معدنیات کی فروخت قیمت کے 20 فیصد سے زیادہ نہیں تھا۔ پہلے نکالی گئی توضیعات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ قانون یہ نہیں کہتا کہ رائلٹی کا تعین اکائی کے لحاظ سے ہونا چاہیے۔ درحقیقت، یہ اس طرح نہیں ہو سکا جیسا کہ جوابی حلف نامے میں دکھایا گیا ہے۔ اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن فقرہ خلاف ورزی تھے۔

نتیجے میں یہ اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اخراجات کے ساتھ مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔